سوال

(192) نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن پورے ہونے سے پہلے نماز، روزہ اورحج ادا کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا نفاس والی عورت جب چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے پاک ہو جائے تو کیا اس کے لیے روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا اورحج ادا کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کے لیے چالیس دن کے اندر روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا حج وعمرہ ادا کرنا اوراس کے خاوند کا اس سے وطی کرنا جائز ہے۔اور اگر وہ بیس دن کے بعد ہی پاک ہو جائے تو وہ غسل کرے نماز پڑھے روزہ رکھے اوراپنے خاوند کے لیے حلال ہو جائے۔ رہا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہونا کہ وہ اس کو مکروہ کہتے ہیں تو اس کو کراہت تنزیہی پر محمول کیا جائے گا اور پھر یہ کہ یہ ان کا ذاتی اجتہاد ہے اس پر دلیل کوئی نہیں ہے درست اور صحیح بات یہ ہے کہ اگر وہ چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو اس کی طہارت صحیح اوراس کے عبادات کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اوراگر اسے چالیس دن کے اندر پھر خون جاری ہو جائے تو صحیح قول یہی ہے کہ وہ اسے چالیس دن کے اندر نفاس ہی شمار کرے گی لیکن طہارت کی حالت میں اس کا روزہ نماز اورحج سب درست ہیں اوران مذکورہ اعمال میں سے کسی کا اعادہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ وہ طہارت کی حالت میں ادا کیے گئے ہیں (سماحۃالشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃاللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ